بسم اللہ الرحمن الرحیم
موجودہ تکفیری شور وغوغا پر ایک فیصلہ کن تحریر
تکفیر مسلم پر تحقیقی نظر
تالیف
علامہ عبد الحق رضوی
استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور
ناشر
دار العلوم قادریہ گلشن برکات
انٹیاتھوک، ضلع گونڈہ، یوپی، انڈیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موجودہ تکفیری شور وغوغا پر ایک فیصلہ کن تحریر

# تکفیرِ مسلم پر تحقیقی نظر


تالیف:

علامہ عبد الحق رضوی

استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور



ناشر

دار العلوم قادریہ گلشن برکات

انٹیاتھوک، ضلع گونڈہ، یوپی، انڈیا

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ


نام کتاب : **تکفیر مسلم پر تحقیقی نظر**

مؤلف : **علامہ عبدالحق رضوی**، استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

سن اشاعت : ۱۴۳۶ھ/۲۰۱۵ء

صفحات : ۸۰

ناشر : **دارالعلوم قادریہ گلشن برکات**، انٹیاتھوک، گونڈہ، یوپی، انڈیا

قیمت : ۲۵/روپے


## ملنے کے پتے:

(۱) دارالعلوم قادریہ گلشن برکات، انٹیاتھوک، گونڈہ، یوپی، انڈیا

(۲) D4، ٹیچر کالونی، الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ

# شرف انتساب

نور العارفین، سراج السالکین، سید الشاہ
**ابوالحسین احمد** نوری علیہ الرحمہ، مارہرہ شریف

مجدد اعظم، امام اہل سنت، اعلیٰ حضرت، الشاہ
**احمد رضا** قادری برکاتی علیہ الرحمہ، بریلی شریف

آقائے نعمت، تاج دار اہل سنت، سیدی و مرشدی، مفتی اعظم ہند
**مصطفیٰ رضا** نوری علیہ الرحمہ، بریلی شریف

استاذ العلما، جلالۃ العلم، ابوالفیض، حافظ ملت
علامہ الشاہ **عبدالعزیز** علیہ الرحمہ، بانی الجامعۃ الاشرفیہ

فقیہ اعظم ہند، شارح بخاری، علامہ
مفتی **محمد شریف الحق** امجدی علیہ الرحمہ، گھوسی

ع زِ چشمم آستیں بردار و گوہر را تماشا کن

**عبدالحق رضوی**

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حَامِداً وَّ مُصَلِّیاً وَ مُسَلِّماً

فروری ۲۰۱۵ء میں ناگ پور سے ایک ایسی تقریر پر تکفیر کی مہم جاری ہوئی ہے جو تقریباً بارہ سال پہلے گجرات میں ہوئی تھی۔ اور خطیب ایسا شخص ہے جس سے مکفرین کو سخت عداوت ہے۔ ہم آج کے خطبا کو "بے گناہ" نہیں مانتے مگر بے وجہِ روشن کسی مسلم کی تکفیر بھی روا نہیں رکھتے۔

تکفیر مسلم بڑا اہم، پر خطر اور نازک ترین مسئلہ ہے، اس پر قلم اٹھانے سے پہلے کامل غور و خوض اور پوری طرح تحقیق کر لینی چاہیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی کی بے جا طرفداری اور حمایت یا ذاتی رنجش اور بغض و حسد اور اپنی انا کی تسکین کے لیے اپنا اور اپنے جملہ حاشیہ برداروں کا ٹھکانا جہنم میں بنالیں اور ارشاد رسول ﷺ "أجرؤكم على الفتيا أجرؤكم على النار" (تم میں جو فتوی دینے پر زیادہ جری ہے وہ آتش دوزخ پر زیادہ جرأت رکھتا ہے) کے مصداق بن جائیں۔ موجودہ تکفیری و تضلیلی مہم پر کچھ گفتگو سے پہلے چند تمہیدی مقدمات ہدیۂ ناظرین ہیں۔

أقول و إلى ربي أتضرع لهداية الحق والصواب ، اللهم أرنا الحق حقّا و الباطل باطلًا. رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧ .

### ① مقدمۂ اولیٰ:

**ایمان کی تعریف**: اصطلاح شریعت میں تمام ضروریات دین کو دل سے

سچ ماننے اور زبان سے ان کی سچائی کے اقرار کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔

**ضروریات دین** : ایمان کی تعریف میں جو ضروریات دین کا لفظ آیا ہے اس سے مراد وہ دینی باتیں ہیں جن کا دین سے ہونا ایسی قطعی یقینی دلیل سے ثابت ہو جس میں ذرہ برابر شبہہ نہ ہو اور ان کا دینی بات ہونا ہر خاص وعام کو معلوم ہو۔ خواص سے مراد علما ہیں اور عوام سے مراد وہ لوگ ہیں جو عالم نہیں مگر علما کی صحبت میں رہتے ہوں۔

وہ دینی باتیں جن کا دینی بات ہونا سب کو معلوم ہے مگر ان کا ثبوت قطعی نہیں تو وہ ضروریات دین سے نہیں مثلاً عذاب قبر، وزنِ اعمال۔ یوں ہی وہ باتیں جن کا ثبوت قطعی ہے مگر ان کا دین سے ہونا عوام وخواص سب کو معلوم نہیں تو وہ بھی ضروریاتِ دین سے نہیں۔ جیسے صلبی بیٹیوں کے ساتھ اگر پوتی ہو تو پوتی کو چھٹا حصہ ملے گا۔

جن دینی باتوں کا ثبوت قطعی ہو اور وہ ضروریات دین سے نہ ہوں ان کا منکر اگر اس کے ثبوت کے قطعی ہونے کو نہ جانتا ہو تو اسے بتایا جائے بتانے پر اگر حق مانے تو مسلمان۔ اور بتانے کے بعد بھی اگر انکار کرے تو کافر۔ (شامی ج ۲، ص ۲۰۹)

وہ باتیں جن کا دین سے ہونا سب کو معلوم ہے مگر ان کا ثبوت قطعی نہیں ان کا منکر کافر نہیں اگر یہ باتیں ضروریات اہل سنت سے ہوں تو گمراہ اور اگر اس سے بھی نہ ہوں تو خاطی۔

مجدد اعظم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ فرماتے ہیں:

"بلکہ مذہب معتمد و محقق میں استحلال بھی علی الاطلاق کفر نہیں جب تک زنا یا شرب خمر یا ترک صلاۃ کی طرح اس کی حرمت ضروریات دین سے نہ ہو غرض ضروریات کے سوا کسی شے کا انکار کفر نہیں اگر چہ ثابت بالقواطع ہو کہ عند التحقیق آدمی کو اسلام سے خارج نہیں کرتا، مگر انکار اس کا جس کی تصدیق نے اسے دائرۂ اسلام میں داخل کیا تھا اور وہ